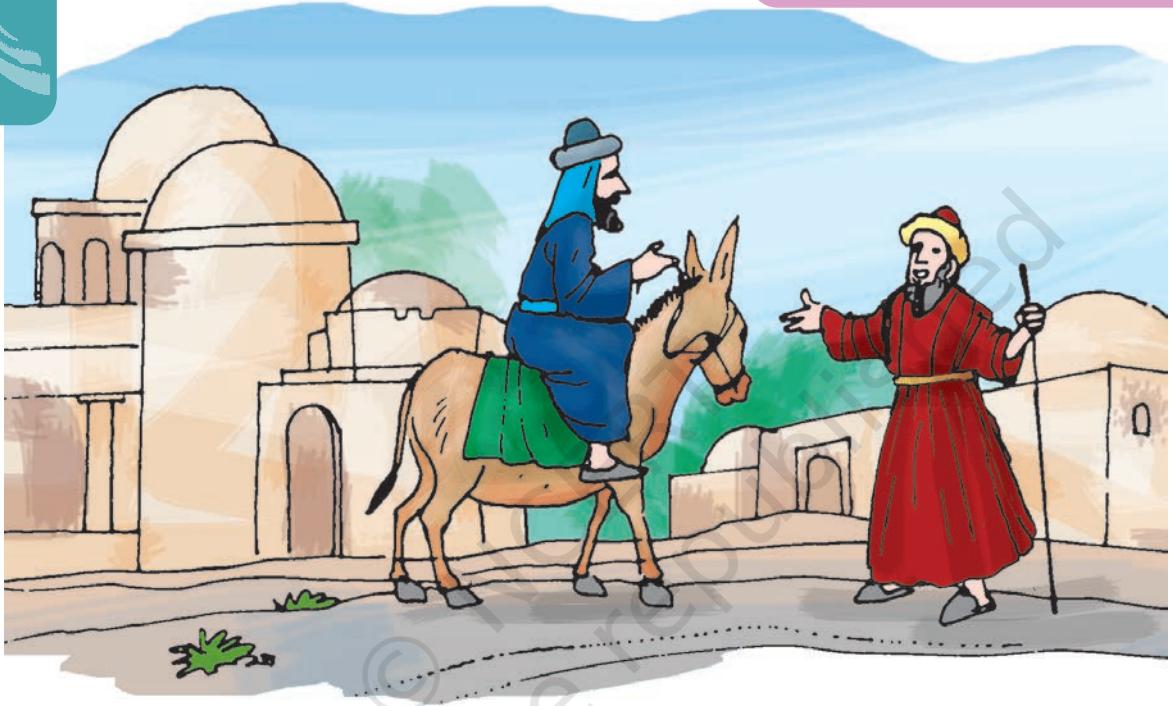




## کپڑوں کی دعوت



بہت زمانہ گزر اکسی گاؤں میں ایک غریب شخص رہتا تھا۔ اس کا نام ناصر الدین تھا۔ وہ بہت عقل مند اور خوش مزاج تھا۔ وہ سادہ زندگی گزارتا تھا۔ اُسے دنیا کی کسی چیز کی پرواہ نہیں تھی۔

ایک شام ناصر الدین اپنے چتر پر سوار گھر لوٹ رہا تھا۔ راستے میں اُسے اپنا ایک پڑوی ملا۔ وہ خوبصورت لباس میں ملبوس جلدی کہیں جا رہا تھا۔ ناصر الدین نے اُس سے کہا۔ ”آداب میرے دوست! ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم کسی بڑی محفل میں شرکت کے لیے جا رہے ہو۔“ پڑوی نے جواب دیا۔ ”جی ہاں، بالا! سوداگر کے یہاں دعوت میں جا رہا ہوں۔ آپ بھی تو اس میں مدعو ہیں۔ بھول گئے کیا؟“

”اوہ! میں تو بالکل ہی بھول گیا تھا، خیر کوئی بات نہیں۔ میں اب اسی حالت میں دعوت میں جاتا ہوں۔“ یہ کہہ کر ناصر الدین نے اپنے چتر کا رُخ موڑا اور بلاں سوداگر کے گھر کی طرف چل دیا۔ وہ خوشی خوشی بلاں کے گھر میں داخل ہوا۔ وہاں اُس کے بہت سے دوست موجود تھے۔ ناصر الدین ان سے بتائیں کرنے لگا لیکن سارے دوست اُسے نظر انداز کر رہے تھے۔ میزبان نے بھی اس کی طرف کوئی توجہ نہ کی۔ جب کھانا لگایا گیا تو میزبان نے سب کو عزّت سے کھانے کے لیے بٹھایا لیکن ناصر الدین کونہ میزبان نے پوچھا اور نہ اُس کے دوستوں نے۔

ناصر الدین اُداس ہو کر ایک دیوار سے لگ کر کھڑا ہو گیا۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کے ساتھ ایسا برتابا کیا جائے گا۔ اس نے اپنی حالت پر نظر ڈالی۔ دوسروں کے مقابلے میں اُس کے کپڑے بہت معمولی تھے اور جو توں پر دھوں پڑی تھی۔ وہ خاموشی سے وہاں سے نکل گیا۔

گھر آتے ہی اُس نے منہ ہاتھ دھویا۔ اپنا بہترین لباس نکال کر پہننا اور دوبارہ سوداگر کے گھر کی طرف روانہ ہوا۔

وہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوا، ہر شخص کی نظر اس کے زرق برق لباس پر پڑنے لگی۔ بلاں سوداگر بھی اُسے دیکھتا رہ گیا۔ اُس نے آگے بڑھ کر ناصر الدین کا استقبال کیا۔ اُسے سب سے اچھی جگہ پر بٹھایا اور عمدہ کھانا پیش کیا۔ اب حال یہ تھا کہ ہر شخص ناصر الدین سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

ناصر الدین نے قاب میں سے ایک بولی اٹھائی اور اسے منہ میں رکھنے کی بجائے شیر و انی کی جیب میں رکھ لیا۔ دوسرا قلمہ اس نے آستین میں ڈال لیا۔ اس طرح اس نے اپنے کپڑوں کو کھانا کھلانا شروع کر دیا۔

بلاں سوداگر نے ناصر الدین کی اس عجیب حرکت کو دیکھا۔ وہ پریشان ہو گیا۔ اس نے غصے سے کہا۔ ”یہ کیا مذاق ہے؟ مجھے ایسی بد تیزی بالکل پسند نہیں۔ تم کپڑوں کو کیوں کھلارہ ہے ہو؟“

ناصر الدین نے بلاں کی طرف مسکرا کر دیکھا اور کہا۔ ”تم نے کھانے پر مجھے نہیں میرے کپڑوں کو بلا یا تھا۔ میں جب معمولی کپڑے پہن کر آیا تو مجھ سے کسی نے بات بھی نہ کی لیکن اب یہ قیمتی کپڑے پہن کر آیا ہوں تو ہر شخص



خاطردارات کر رہا ہے۔ اس کا مطلب یہی ہوا کہ تم نے میری نہیں ان کپڑوں کی دعوت کی تھی۔ اب میں انھیں کھانا کھلا رہا ہوں تو تم ناراض کیوں ہو رہے ہو؟ میں تو پہلے بھی وہی تھا جواب ہوں، پھر تم نے اُس وقت میری طرف کیوں نہیں دیکھا؟“ ناصر الدین کی کھری کھری باتیں سن کر میز بان سمیت ساری محفل شرمندہ ہو گئی اور سب نے اس سے معافی مانگی۔

## مشق

### معنی یاد کیجیے:

1

جس کو دعوت دی گئی	مدعو :
مہمان بلانے والا یا بنانے والا، جو کسی کو اپنا مہمان بنائے	میزبان :
آن دیکھی کرنا	نظر انداز کرنا
چمکیلا	زرق برق :
آؤ بھگت، مہمان نوازی	خاطر مدارات :
صاف صاف باتیں، سچی باتیں جو عام طور پر کڑوی ہوتی ہیں	کھری کھری باتیں :

### نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے:

2

خاطر عقل مند استقبال معاف شفیر شخص

### غور کرنے کی بات:

3

- (i) صاف سترہ اور اچھا لباس پہننے کی عادت قابل ستائش ہے لیکن اصل اہمیت لباس کی نہیں بلکہ شخصیت کی ہوتی ہے۔ اس لیے صرف لباس کی بنیاد پر کسی سے اچھا یا بُرا اسلوک کرنا ناپسندیدہ عمل ہے۔
- (ii) اس سبق میں بعض الفاظ مفرد معلوم ہوتے ہیں لیکن اصل میں وہ مرکب الفاظ ہیں جیسے سوداگر، بیوقوف۔

### سوچے اور بتائیے:

(i) ناصر الدین کیسی زندگی گزار رہا تھا؟

(ii) دعوت میں پہلی بار ناصر الدین کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

(iii) دعوت میں دوسری بار ناصر الدین کیسے لباس میں پہنچا؟

(iv) بلاں سوداگر کو ناصر الدین پر غصہ کیوں آیا؟

(v) ناصر الدین نے کپڑوں کو کھانا کھلانے کی کیا وجہ بتائی؟

### خالی جگہوں میں صحیح لفظ لکھیے:

نظر انداز شرمندہ استقبال معمولی

(i) اس نے آگے بڑھ کر اس کا ..... کیا۔

(ii) سارے دوست ناصر الدین کو ..... کر رہے تھے۔

(iii) میں جب ..... کپڑوں میں آیا تو کسی نے مجھ سے بات بھی نہ کی۔

(iv) ساری ..... ہو گئی۔

### نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

دعوت میزبان محفل عمدہ استقبال

اس سبق میں ایک لفظ 'خوش مزاج' آیا ہے جو دو لفظوں خوش + مزاج سے مل کر بنा ہے۔

ایسے لفظ کو مرکب لفظ کہتے ہیں۔ نیچے لکھے ہوئے لفظوں میں سے مرکب الفاظ کی نشاندہی کیجیے:

عقل مند	بدمزان	شخص	هم جماعت	تفتح	خوش آمدید	شیر و انبیاء
هم وطن	آفت	غیر حاضر				

### عملی کام:

8

- (i) کسی ایسی دعوت کا حال دس جملوں میں بیان کیجیے جس میں آپ نے شرکت کی ہو۔
- (ii) اس سبق کا کوئی دوسرا عنوان تجویز کیجیے۔

